

کیوں ردِ قدح کرے ہے زائد! مے ہے یہ گہس کی قے نہیں ہے
ہستی ہے، نہ کچھ عدم ہے غالب! آخر تو کیا ہے؟ اے نہیں ہے!

۱۔ لغات - لے : سُردھن -

شرح : سُرد اور دھنیں راگوں اور گیتوں کے لیے ہیں۔ فریاد و فغاں کے لیے نہ کوئی سُرد درکار ہے، نہ دھن۔ نالہ کسی بھی حالت میں بانسری سے کام لینے کا پابند نہیں، کیونکہ بانسری بجاتے وقت سُردوں کا دھیان رکھا جاتا ہے اور آہ و زاری کو سُردوں سے کوئی مناسبت نہیں۔

سُرتال، تصنع، بناوٹ اور کاریگری نے پیدا کیے۔ فریاد کے وقت ایسی کسی چیز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ دل سے نکلتی ہے تو طبعی غم انگیزی سے وہ تاثیر پیدا کر دیتی ہے، جو تال سُرد کی محتاج نہیں۔

حق یہ ہے کہ اول مضمون نہایت نادر ہے، پھر اسے پیش کرنے کے لیے جو انداز اختیار کیا گیا ہے، وہ بے مثال ہے۔

۲۔ لغات - توٹنا : ایک قسم کا تلخ کدو جسے اندر سے خالی کر کے درویش کشکول یا چھاگل بناتے ہیں۔ جب مٹی کے برتن کم تھے تو توٹے، سی شراب یا دوسرے سیالات کے لیے استعمال کیے جاتے تھے ان میں یہ خوبی بھی تھی کہ وزن میں ہلکے ہوتے تھے، گرنے سے ٹوٹتے نہیں تھے اور انھیں بآسانی حاصل کیا جاسکتا تھا۔ صدیوں تک شراب فروشوں کے لیے توٹے ہی استعمال ہوتے رہے۔ چنانچہ خود مرزا غالب فرماتے ہیں :

گر مٹخ بہ کدو ریزد، برکت نہ وراہی شو

(اگر شراب فروش کدو یعنی توٹے میں شراب دے دے تو اسے ہاتھ پر رکھ کر چل دے)

شرح : اگر باغ کو شراب کی بھیک مانگنا مقصود نہیں تو باغبان